28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 اپریل 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

حلقہ پی پی 143 اور 144 میں ماربل کاٹنے والی مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

555: محترمہ نگہت شیخ: کیا: وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 143 اور حلقہ پی پی 144 میں ماربل کاٹنے والی مشینیں آبادی میں لگی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ حلقوں میں ماربل کاٹنے والی فیکٹریوں کے پاس منظوری کا سرٹیفکیٹ نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت ان حلقوں میں آبادی والے علاقوں سے ماربل فیکٹریاں ختم کرنے اور ان کے مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ہربنس پورہ میں سیوریج لائن سے متعلقہ تفصیلات

618: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہربنس پورہ لاہور کے علاقہ یونس ٹاؤن میں کب سیوریج ڈالا گیا تھا؟

(ب) کیا اس ٹاؤن کی نکاسی آب کا کسی مین لائن میں پائپ ڈالا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالونی کا نکاسی آب کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گندہ پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالونی کا سیوریج سسٹم درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

نہر لوئر باری دوآب میں کٹ پڑنے سے ٹوٹنے والی روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

724: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر لوئر باری دوآب میں کٹ پڑنے کی وجہ سے ڈیفنس روڈ پل گھراٹ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال پر دو جگہ سے کٹ پڑے ہوئے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے ان کٹس کو دوبارہ سے مرمت نہیں کروایا گیا بلکہ یہاں پر مٹی ڈال کر کٹ پر کر کے ٹریفک کو عارضی طور پر چلایا جارہا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان کٹس کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

751:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کب بنائی گئی؟

(ج) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ میں کتنے ملازمین کون کونسی ذمہ داریاں کب سے ادا کررہے ہیں؟

(د) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کی ذمہ داریاں اور کام کیا کیا ہیں؟

(ہ) گوجرانوالہ میں سالڈویسٹ کو کہاں پر ڈسپوز کیا جاتا ہے، کیا اس سے قریبی آبادی متاثر نہیں ہوئی؟

(و) محکمہ سالڈویسٹ مینجمنٹ گوجرانوالہ اور سالڈویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کے مابین مشینری، ملازمین، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے حوالہ سے کونسا معاہدہ کن بنیادوں اور شرائط پر طے کیا گیا ہے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جوڑے پل سے ہربنس پورہ لاہور تک ڈبل روڈ سے متعلقہ تفصیلات

772:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوڑے پل سے ہربنس پورہ لاہور تک ڈبل روڈ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا اس کے لئے رقم بھی مختص ہو چکی ہے مگر موقعہ پر کام نہیں شروع ہوا؟

(ب) کیا حکومت اس روڈ کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10اپریل 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے ایسا کوئی منصوبہ نہ بنایا ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

چک نمبر 60ایس پی میں قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

774:جناب احمد شاہ کھگہ:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیاحلقہ پی پی 229 پاکپتن میں چک 60ایس پی میں قبرستان موجود ہے؟

(ب)مذکورہ قبرستان کتنے رقبے پر محیط ہے اور کیا وہاں پر چار دیواری اور جنازگاہ بنی ہوئی ہے؟

(ج)اگر چار دیواری اور جنازگاہ نہیں بنی ہوئی تو کیاحکومت موجودہ مالی سال میں اس کے لئے فنڈز رکھنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چک نمبر 60ایس پی میں قبرستان موجود ہے۔

(ب) فیلڈ سٹاف کی رپورٹ کے مطابق قبرستان کارقبہ 41 کنال ہے جس میں جنازگاہ 25x100 فٹ پر محیط ہے اور قبرستان کی چار دیواری بنی ہوئی ہے۔

(ج)اس کا جواب جز"ب"میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ضلع ساہیوال حلقہ پی پی 222 میں واقع سڑکات کی تفصیلات

795:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 222 ضلع ساہیوال میں واقع سڑکات کے نام اور لمبائی کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سال 13-2012 میں حلقہ ہذا کی ان سڑکات کو پختہ کرنے کے لئے رقم مختص کی گئی اوران کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)سال 15-2014 میں حلقہ ہذا کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کا منصوبہ ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: عمر کالونی اور فضل کالونی کی سڑکوں کی تعمیر کامسئلہ

803:محترمہ فائزہ احمد ملک:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)عمر کالونی اور فضل کالونی بند روڈ لاہور پی پی 149 کی سڑکیں پختہ نہ ہے اس کی وجوہات کیاہیں؟

(ب)حکومت نے ان کالونیوں میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت پر سال 14۔2013اور 15۔2014 کے دوران کتنی رقم کس کس سڑک پر خرچ کی؟

(ج) کیاحکومت ان کالونیوں کی سڑکوں کو پختہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔یوسی نمبر 84، پی پی 149 کا علاقہ نشیبی ودریائی ہے جس میں عمر کالونی اور فضل کالونی کی کچھ سڑکیں پختہ ہوچکی ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر باقی سڑکات کی تعمیر ومرمت کروائی جائیں گی۔

(ب) 14۔2013 میں ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن لاہور نے باباتاج، ملک سٹریٹ اور عمر کالونی بند روڈ، لاہور جس کا تخمینہ لاگت مبلغ۔/9,58,000 (نولاکھ اٹھاون ہزار روپے) تھا تعمیر کروائی۔ جبکہ 15۔2014 میں کوئی سکیم موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں تحریر ہے کہ یہ علاقہ نشیبی ودریائی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر یہ سڑکیں تعمیر ومرمت کروائی جاسکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

رحیم یار خان: پی پی 286 کی سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

828: قاضی احمد سعید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 286 ضلع رحیم یار خان میں کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر اور مرمت کب تک متوقع ہے اور کیا حکومت آنے والے بجٹ میں ان سڑکات کے لئے کوئی فنڈ مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں توکیوں؟

(ج) سال 14۔2013 اور 15۔2014 میں مذکورہ حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے اور تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی تھی، ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جہلم: تحصیل پنڈدادنخان میں سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

861: محترمہ حناپرویزبٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ 1992 میں یوسی 48 دولت پور تحصیل پنڈدادنخان ضلع جہلم کے علاقہ پنڈی بکھ تاپین وال تک 5 کلومیٹر روڈ بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈی بکھ تا پنن وال روڈ سیلاب کی وجہ سے مکمل تباہ ہو گئی تھی؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ کے مکمل ٹوٹ جانے سے رہائشیوں کو اور کاشتکاروں کو اپنی اجناس پنن وال منڈی تک لے جانے کے لئے دوسرا راستہ جو 10 کلو میٹر کا بنتا ہے وہ اختیار کرنا پڑتا ہے؟
(د) اگر درج بالا جزو کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس روڈز کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ لکڑ منڈی اور پنڈی بکھ کے رہاشیوں کے لئے 1992 میں پنڈی بکھ تا پنن وال سڑک لمبائی 1.40 کلو میٹر حصہ بنائی گئی تھی اور یہ درست ہے کہ پنڈی بکھ تا پنن سڑک کی کل لمبائی 4.40 کلو میٹر بنتی ہے۔
(ب) یہ درست ہے۔
(ج) یہ درست نہ کہ 1992 کے سیلاب اور بعد میں آنے والے سالوں میں بارشوں کی وجہ سے یہ سڑک اس وقت خراب حالت میں ہے۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ رہاشیوں کو دوسرا راستہ جو 9 کلو میٹر بنتا ہے اختیار کرنا پڑتا ہے۔
(د) ڈی سی او جہلم کی ہدایت پر سڑک کی تعمیر کا بقیہ حصہ اور مرمت برائے لمبائی 3.40 کلو میٹر کا تخمینہ لاگت 14.124 ملین بنا کر مورخہ 13-01-23 کو ڈی سی او جہلم کو منظوری کے لئے اور فنڈز اجرا کیلئے بھیج دیا تھا ابھی تک کوئی فنڈ نہیں ملے ہیں جیسے ہی سکیم منظور ہو گی اور فنڈز جاری ہونگے اس سڑک کے ٹینڈر حسب ضابطہ اخباروں میں نوٹس بھیجنے کے بعد کام الاٹ کر کے موقع پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

جی او آر۔ ٹو میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

888: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی او آر II بہاولپور ہاؤس لاہور کے رہائشیوں کے لئے محکمے نے واٹر فلٹریشن پلانٹ منظور کیا تھا؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فلٹریشن پلانٹ کی جگہ پر باقاعدہ ایک دیوار تعمیر کر کے اس پر ٹائلنگ کی گئی، ٹونٹیاں لگائی گئی اور اس سے متعلقہ تمام چیزیں وہاں بنائی گئیں؟
(ج) اگر یہ درست ہے کہ تو اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب اچانک وہاں سے واٹر فلٹریشن کے پائپ اور ٹونٹیاں تک اتار لئے گئے ہیں، اگر ایسا ہے تو کیوں نیز محکمہ کب تک یہ واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

<u>**(جواب موصول نہیں ہوا)**</u>

میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کی تفصیل

903:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی کمیر ضلع ساہیوال نے گزشتہ دوسالوں کے دوران شہر کی کتنی سڑکوں کی تعمیر ومرمت اور پیچ ورک کیا گیا اوران پر کتنے اخراجات ہوئے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیاحکومت میونسپل کمیٹی کمیر کی بلڈنگ ودفاتر بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کی طرف سے کمیر میونسپل کمیٹی میں سڑکات کی تعمیر اورپیچ ورک کا کوئی کام نہ کیاگیا ہے۔ چونکہ مکیر میونسپل کمیٹی ساہیوال سے تقریباً تیس کلو میٹر جنوب میں واقع ہے کبھی کسی عوامی نمائندے یالوکل رہائشی کی طرف سے پیچ ورک کروانے کے متعلق کبھی کوئی استدعا TMA کو موصول نہ ہوئی ہے۔ جہاں تک نئی سڑکات کی تعمیر کا تعلق ہے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اپنے محدود بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ترقیاتی کام کرواتی ہے۔ ٹی ایم اے ساہیوال میں کمیر کے بارے کوئی تجویز موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی مکیر کی موجودہ بلڈنگ ودفاتر خستہ حالی کا شکار ہیں اب جبکہ میونسپل کمیٹی مکیر کو آئندہ بلدیاتی نظام میں میونسپل کارپوریشن کادرجہ دیاگیا ہے۔ چونکہ ٹی ایم اے کے پاس فنڈز موجود نہ ہیں گورنمنٹ آف پنجاب کومکیر کمیٹی کی بلڈنگ و دفاتر کیلئے 50 لاکھ کی ڈیمانڈ بذریعہ چٹھی نمبری 1239/TMO/SWL مورخہ 21-06-2016 بھیجی ہے کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی منظوری ہونے پر بمطابق مرمت وتعمیر بلڈنگ ودفاتر بنائے جاسکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

میونسپل کمیٹی ساہیوال وکمیر میں کمرشلائزیشن فیس سے متعلقہ تفصیلات

908:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی (ساہیوال ومیونسپل کمیٹی کمیر) کمیر ساہیوال ومیونسپل کمیٹی کمیر ایل۔9/120 ضلع ساہیوال نے گزشتہ دوسالوں کے دوران کتنی کتنی کمرشلائزیشن فیس کن کن سے وصول کی، اسکی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) اس فیس کی وصولی کے لئے کتنے انسپکٹر کام کررہے ہیں، کیافیس کی وصولی میں گزشتہ سالوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوا ہے یا کمی، اگر کمی ہوئی تو وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

حلقہ پی پی170 (ننکانہ صاحب) میں سڑکات کی تعمیرات سے متعلقہ تفصیلات

909:جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ پی پی170 میں سال 2008 سے 2014 تک محکمہ نے کتنی سڑکیں تعمیر کیں، ان پر کتنی لاگت آئی اور یہ اب کس پوزیشن میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل تا سیالکوٹ روڈ تعمیر ہونے کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تھی، کیا محکمہ نے اس کی کوئی انکوائری کی ہے تو تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جوڈیشل کمپلیکس ڈسکہ سے متعلقہ تفصیلات

915:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

جوڈیشل کمپلیکس ڈسکہ جو کہ ڈسکہ میں نہر کے کنارے واقع ہے وہاں پر دورویہ سڑک تعمیر کیے جانے کا کوئی پروگرام ہے اگر نہیں تو کب تک ڈبل روڈ تعمیر کی جاسکے گی تاکہ عوام کے مسائل حل ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

فی الحال دورویہ سڑک تعمیر کئے جانے کا کوئی پروگرام نہ ہے جب پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے ہدایات اور فنڈز ملیں گے تو دورویہ سڑک تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

تھانہ بمبانوالہ میں سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

916:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی130 ڈسکہ میں تھانہ بمبانوالہ سے ایک سڑک نہر کی مشرقی پٹڑی پر کہیں کہیں بنی ہوئی ہے اور کہیں کہیں کچی پٹڑی ہے؟

(ب) کیا مذکورہ سڑک تعمیر کئے جانے کا کوئی پروگرام آئندہ 16-2015 کے اے ڈی پی میں شامل ہے اگر نہیں تو تفصیلات سے آگاہ کریں؟

((تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ سڑک آئندہ پروگرام 16-2015 کے ADP میں شامل کرنے کا پروگرام حکومت پنجاب کے اختیار میں ہے۔اگر حکومت فنڈز مہیا کرے گی تو سڑک کی تعمیر کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

حلقہ پی پی 144 میں سالڈ ویسٹ کے کنٹینرز سے متعلقہ تفصیلات

923: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 144 لاہور میں سالڈ ویسٹ کے لئے مختلف جگہوں پر کنٹینرز رکھے گئے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کنٹینرز ویسٹ انکلوژ میں رکھے جا رہے ہیں، تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔پی پی 144 میں مختلف مقامات پر 470 کنٹینرز رکھے گئے ہیں جنہیں وقت پر خالی کیا جاتا ہے۔ان کنٹینرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کنٹینرز کی تعداد	UC
58	18
57	32
53	33
46	34
40	35

73	36
69	37
74	38
کل تعداد	470

(ب)پی پی144 میں کوئی ویسٹ انکلوژر نہیں ہے، یہاں پر چھوٹے کنٹینرز رکھے گئے ہیں جو کہ دن میں تین بار خالی کئے جاتے ہیں جو کہ بالکل بھی ماحولیاتی آلودگی کا باعث نہیں بنتے۔ مزید یہ کہ ان کنٹینرز کی صفائی کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے اور انہیں باقاعدگی سے دھویا بھی جاتا ہے اور Disinfect بھی کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب25اپریل2017)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

25اپریل2017 — سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 اپریل 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز پیر23جنوری2017کے ایجنڈا سے معززرکن کی درخواست پرزیرالتواء سوال

لیہ:پی پی263میں سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات کی تفصیلات

*1927:سردار شہاب الدین خان سیہڑ:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی263جس کاتقریباً80فیصد حلقہ دریائی اور کچہ کا علاقہ ہے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ سال2013کے فلڈ میں پی پی263میں تمام سڑکیں تباہ وبرباد ہو گئی ہیں جس کے باعث مذکورہ حلقہ کے تمام دیہاتوں کے لوگوں کارابطہ بالکل ختم ہوگیاہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ مسئلہ کو حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی16اگست2013تاریخ ترسیل6نومبر2013)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)PP-263کاکافی علاقہ دریائی اور کچے کا علاقہ ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے کہ سال2013کے سیلاب میںPP-263میں تمام سڑکیں تباہ وبرباد ہو گئی ہیں۔اس حلقے کے سیلابی علاقہ میں کچھ سڑکیں جزوی طور پر متاثر ہوئی تھیں جن کو فوری طور پر مرمت کرکے رابطہ بحال کردیاگیاہے۔

(ج)سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔فنڈز کی فراہمی پر متاثرہ سڑکوں کی مرمت کردی جائیگی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب24فروری2015)</u>

بروز پیر23جنوری2017کے ایجنڈا سے معززرکن کی درخواست پرزیرالتواء سوال

لاہور: جنرل بس اسٹینڈ کی آمدن واخراجات ودیگر تفصیلات

*2500: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور جنرل بس سٹینڈ پر روزانہ کتنی بسیں آتی ہیں اور کتنی بسیں مختلف شہروں کے لئے روانہ ہوتی ہیں؟

(ب) یکم جولائی 2012 تا 31 جون 2013 اڈا بس اور دیگر کن کن مدات میں کتنی آمدنی حاصل ہوئی اور اڈا کی بلڈنگز کی اصلاح ومرمت اور مسافروں کو سہولیات پہنچانے پر کیا خرچ ہوا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بس سٹینڈ پر مسافر خانہ، ڈرائیور روم اور ٹائلٹ انتہائی کم تر معیار کے ہیں تمام بس سٹینڈز پر جگہ جگہ بھتہ دے کر لوگوں نے ناجائز دکانیں وغیرہ بنا رکھی ہیں مسافروں کو کون کون سی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں؟

(د) بس سٹینڈ پر روانگی کے لئے بس کو کتنے وقت کے لئے سٹینڈ پر رکھنے دیا جاتا ہے اور اس کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ہ) محکمہ نے مسافروں کو معیاری سہولیات مہیا کرنے کے لئے آئندہ کے لئے کیا منصوبہ بندی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنرل بس سٹینڈ لاہور سے 4000 سے 5000 تک چھوٹی بڑی گاڑیوں کی آمدورفت ہوتی ہے۔

(ب) یکم جولائی 2012 تا 30 جون 2013 اڈہ فیس کی مد میں مبلغ۔/43,30,11,031 (تینتالیس کروڑ، تیس لاکھ، گیارہ ہزار اکتیس روپے) وصول ہوئے۔ نیز مذکورہ عرصہ میں بلڈنگ کی اصلاح ومرمت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زیر انتظام نیو بس ٹرمینل جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ لاہور، سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی بند روڈ اور جناح بس ٹرمینل ٹھوکر نیاز بیگ چل رہے ہیں۔ان تینوں ٹرمینلز کو جدید ترین سہولیات سے مزین کیا گیا ہے جس میں لیڈیز ویٹنگ ہالز، جنٹس ویٹنگ ہالز، واش رومز برائے لیڈیز و جینٹس، بکنگ کاؤنٹرز، ریسٹورنٹ، پی سی او ٹک شاپس، کنٹین، پارکنگ اسٹینڈز، نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد اور مسافروں کو لمحہ بالمحہ ملکی حالات سے باخبر رکھنے کے لئے ویٹنگ ہالز میں جدید ترین LCDs اور مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر سیکورٹی پوائنٹ آف ویو کے پیش نظر CCTV کیمرہ جات نصب کئے گئے ہیں۔ جنرل بس سٹینڈ لاہور میں عارضی و پختہ تجاوزات کا خاتمہ کیا جا چکا ہے اس وقت کسی قسم کی کوئی انکروچمنٹ نہ ہے۔

(د) جنرل بس سٹینڈ میں آنے والی بس اپنی آمد کا اندراج کرواتی ہے اور بعد ازاں اپنی باری آنے پر فرسٹ کم فرسٹ گو کی پالیسی کے مطابق ایک گھنٹہ بعد اپنی منزل کو روانہ ہو جاتی ہے۔

(ہ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور مستقبل میں مسافروں کو ایئرپورٹس کی طرز پر جدید ترین سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ساہیوال: فائر بریگیڈ سے متعلقہ تفصیلات

*3564: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کس کس ماڈل کی ہیں، ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے یہ کب خریدی گئی تھی، اس میں کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ ساہیوال کے پاس تین سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کیلئے مطلوبہ آلات اور مشینری ہے اگر نہیں تو کیا حکومت موجودہ دور کے مطابق مزید مشینری اور آلات فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر بریگیڈ ٹی ایم اے ساہیوال کے پاس آگ بجھانے والی گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	گاڑی نمبر	ماڈل نمبر		موجودہ حالت
1	6577/SL	1971	BMLC	خراب ہے
2	5835/SLC	1980	ISUZU	خراب ہے
3	59/N-GNE	1980	ISUZU	خراب ہے
4	60/N-GNE	1980	DENSU	خراب ہے
5	4004/SLE	1985	MAZDA	چالو ہے

نوٹ: شہر ساہیوال میں ریسکیو 1122 فائر سروسز کے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال کے پاس آگ بجھانے کے لئے جدید آلات و مشینری موجود نہ ہے کیونکہ ریسکیو 1122 جدید آلات و مشینری کے ساتھ یہ فرائض سرانجام دے رہا ہے۔

(ج) ٹی ایم اے کو جدید آلات و مشینری درکار نہ ہے کیونکہ فائر سروسز کے فرائض احسن طریقہ سے ریسکیو 1122 سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں پارکنگ سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4425:چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سائیکل، موٹر سائیکل اور موٹر کار کے لئے کون کون سے اور کہاں کہاں پارکنگ اسٹینڈز موجود ہیں ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز سے 2011-12 سے آج تک کتنی آمدن ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان پارکنگ سٹینڈز میں کتنی سرکاری پارکنگ فیس ہے اور کتنی وصول کی جاتی ہے، کیا تمام سٹینڈز میں یکساں فیس ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز بھی موجود ہیں، اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لا رہی ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں منظور شدہ درج ذیل پارکنگ اسٹینڈز ہیں:۔

1۔ الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما۔

2۔ ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس۔

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ

(ب) ان پارکنگ سٹینڈز سے درج ذیل آمدن ہوئی:

سال 2011-12

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/43,60,000(تینتالیس لاکھ ساٹھ ہزار روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/4,05,000(چار لاکھ پانچ ہزار)

3۔دین پلازہ تااڈہ گوندانوالہ ہر دواطراف = -/5,40,000(پانچ لاکھ چالیس ہزار)

4۔پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/16,25,000سولہ لاکھ پچیس ہزار روپے)

5۔پرانادفتر بلدیہ جی ٹی روڈ = -/41,20,000(اکتالیس لاکھ بیس ہزار روپے)

کل میزان -/1,10,50,000(ایک کروڑ دس لاکھ پچاس ہزار روپے)

سال13۔2012

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = -/42,00,000(بیالیس لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = -/4,60,000(چار لاکھ ساٹھ ہزار روپے)

3۔دین پلازہ تااڈہ گوندانوالہ ہر دواطراف = -/6,30,000 (چھ لاکھ تیس ہزار روپے)

4۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = -/19,10,000(انیس لاکھ دس ہزار روپے)

5۔ پرانادفتر بلدیہ جی ٹی روڈ = -/51,30,000(اکیاون لاکھ تیس ہزار روپے)

کل میزان -/1,23,30,000(ایک کروڑ تیئس لاکھ تیس ہزار روپے)

سال2013-14

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = 44,00,000/- (چوالیس لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = 5,00,000/- (پانچ لاکھ روپے)

3۔پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = 18,20,000/- (اٹھارہ لاکھ بیس ہزار روپے)

کل میزان 67,20,000/- (سٹر سٹھ لاکھ بیس ہزار روپے)

سال2014-15

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = 72,00,000/- (بہتر لاکھ روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = 15,05,000/- (پندرہ لاکھ پانچ ہزار روپے)

3۔ پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = 30,10,000/- (تیس لاکھ دس ہزار روپے)

کل میزان 1,17,15,000/- (ایک کروڑ سترہ لاکھ پندرہ ہزار روپے)

سال2015-16

1۔الحمید بلڈنگ وجگہ سابق نشاط سینما = 84,10,000/- (چوراسی لاکھ دس ہزار روپے)

2۔ڈی پوائنٹ شاپنگ سنٹر تالوہیانوالہ بائی پاس = 18,05,000/- (اٹھارہ لاکھ پانچ ہزار روپے)

3۔پیس شاپنگ سنٹر جی ٹی روڈ = 30,65,000/- (تیس لاکھ پینسٹھ ہزار روپے)

کل میزان 1,32,80,000/- (ایک کروڑ بتیس لاکھ اسی ہزار روپے)

(ج)ان پارکنگ سٹینڈز میں پارکنگ فیس بمطابق شیڈول 2روپے فی گھنٹہ فی موٹر سائیکل اور 5روپے فی گھنٹہ فی کار وصول کی جاتی ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے تمام پارکنگ اسٹینڈز کی فیس یکساں ہے۔

(د) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ کے منظور شدہ پارکنگ اسٹینڈز کے علاوہ تمام پارکنگ اسٹینڈز غیر قانونی ہیں جن کو ختم کروانے کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے پولیس ڈیپارٹمنٹ اور ٹی ایم اوز کو مراسلہ جات تحریر کئے گئے ہیں اور غیر قانونی پارکنگ فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ میں قبرستانوں کی چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*4426:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گوجرانوالہ میں قبرستانوں کی چاردیواری تعمیر کی گئی ہے ؟

(ب) گوجرانواالہ میں کون کون سے قبرستانوں کی چاردیواری تعمیر کی گئی ہے،اس کی تفصیل بتائی جائے،نیز بقیہ کی چاردیواری کب تک کردی جائیگی ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں موجود قبرستانوں میں میت دفن کرنے کی کوئی گنجائش نہ ہے ؟

(د)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں جلد از جلد قبرستان کے لئے جگہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) گوجرانوالہ میں 96 قبرستانوں کی چاردیواری تعمیر کی گئی ہے ان کی فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بقایا قبرستانوں کی چاردیواری پر کام جاری ہے جو کہ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) ماسوائے کھیالی شاہ پور کے دیگر قبرستانوں میں میت کی تدفین کے لیے گنجائش کم ہے اور ارد گرد کوئی ایسی جگہ نہ ہے جس کو قبرستان میں شامل کیا جاسکے۔ کیونکہ قبرستانوں کے ارد گرد رہائشی بستیاں موجود ہیں۔

(د) مناسب سرکاری اراضی دستیاب ہونے پر نیا قبرستان بنایا جاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں جعلی مشروبات سے متعلقہ تفصیلات

*4901: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی کل کتنی فیکٹریاں پکڑی گئیں نیز کتنے مالکان کو گرفتار، سزا اور جرمانہ کیا گیا الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)سال 2013ء کے دوران ضلع ساہیوال میں منرل واٹر و جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کا تعلق کس کس شعبہ ہائے زندگی سے تھا نیز ان جعلی مشروبات تیار کرنے والی فیکٹریوں کے مالکان کے مکمل کوائف سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2014 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سال 2013 کے دوران جعلی مشروبات تیار کرنے والی 2 فیکٹریاں پکڑی گئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1 ساجد ولد صدیق، سوڈا واٹر فیکٹری، پیپلز کالونی نزد جی ٹی روڈ ساہیوال

2 محمد عمران ولد نذیر احمد، سوڈا واٹر فیکٹری ٹبہ نور پور پرانی چیچہ وطنی ساہیوال

مذکورہ فیکٹری مالکان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف FIR درج کروائی گئی ہیں۔

(ب)سال 2013 کے دوران ایک منرل واٹر تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی اور FIR درج کروائی گئی۔ مذکورہ فیکٹری کا مالک غلام مصطفیٰ ہے جو کہ ایکو فینا لائف جنرل واٹر فیکٹری واقع 111/7R فیصل آباد روڈ چیچہ وطنی چلا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ڈی جی خان میں کمرشلائزیشن کرنے کے حصول میں دائر درخواستوں سے متعلقہ تفصیلات

*5005: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع ڈی جی خان 2011تا2014 کتنے افراد نے پلاٹ کی کمرشلائزیشن کے لئے درخواست دی،ان کے نام کیا ہیں؟
(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات منظور کیے گئے اور کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات ابھی تک منظور نہیں ہوئے،نقشہ جات منظور نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ 1993ء کی پلاٹوں کی کمرشلائزیشن پالیسی کے تحت مالک پلاٹ کو پلاٹ کی مارکیٹ ویلیو کا25 فیصد جمع کروانا ہوتا ہے؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی جی خان شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا تعین مقامی افسران اور اہل کاران نے مارکیٹ کی موجودہ قیمت سے زیادہ کر دیا ہے جس کی وجہ سے شہر کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟
(ہ) کیا حکومت اس شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو کا ازسرنو سروے کروانے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ڈی جی خان 2011تا2014 کے دوران کل 167 درخواستیں جمع ہوئیں۔ٹی ایم اے ڈی جی خان میں کل 152 درخواستیں اور ٹی ایم اے تونسہ شریف میں 15 درخواستیں جمع ہوئیں۔ درخواست دہندگان کی تفصیل تتمہ "الف" اور تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) مذکورہ عرصہ میں ٹی ایم اے ڈی جی خان میں کل 121 نقشہ جات منظور ہوئے ہیں۔ٹی ایم اے ڈی جی خان میں 112 نقشہ جات منظورہ ہوئے ہیں۔باقی نقشہ جات کاغذات کی کمی کی وجہ سے زیر کارروائی ہیں۔

ٹی ایم اے تونسہ شریف میں کل 9 نقشہ جات منظور ہوئے ہیں اور باقی 6 نقشہ جات فیس/زمین کی ملکیت کے کاغذات نہ جمع کروانے کی وجہ سے ابھی تک منظور نہ ہوئے ہیں۔

(ج)صوبہ بھر میں کنورشن فیس پنجاب لینڈیوزرولز مجریہ 2009 کے قاعدہ نمبر 60 کے مطابق وصول کی جاتی ہے۔

(د)ویلیوایشن ٹیبل بابت سال 15-2014 اسسٹنٹ کمشنر (صدر)ڈی جی خان کی طرف سے وصول شدہ اعدادوشمار کی بنیاد پر مقرر کیے گئے تھے جس کے بارے میں عوامی احتجاج ہوا۔ مقامی ارکان قومی / صوبائی اسمبلی نے بھی ان نرخ ہائے میں اضافہ کو نامناسب قرار دیا۔ نتیجتاً کمشنر ڈی جی خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) سے دوبارہ رپورٹ طلب کی گئی، عوامی نمائندگان اور پراپرٹی ڈیلرز سے گفت وشنید کی گئی اور نئے نرخ پچھلے سال کے نرخ ہائے میں 10% کا اضافہ کر کے ویلیوایشن ٹیبل بابت سال 15-2014 منظور کیا گیا۔

(ہ) جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ نرخ ہائے کا دوبارہ سروے کروایا گیا تھا اور نرخ ہائے بابت سال 15-2014 میں ترمیم کردی گئی تھی مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ ویلیوایشن ٹیبل ہر سال (یکم جولائی سے 30 جون تک) نافذالعمل ہوتا ہے۔ لہذا ویلیوایشن ٹیبل زیر بحث یکم جولائی 2014 سے 30 جون 2015 تک مؤثر رہا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

بروز پیر 23 جنوری 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ٹرانسفارمر چوری ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5038: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں 2004 تا 2006 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کروڑوں روپوں کی تقریباً 36 کی تعداد میں ٹربائنز لگیں، پانی سٹور کرنے کے لئے زیرزمین ٹینک بنائے گئے، لائنز بچھائی گئیں لیکن سکیم تاحال قابل عمل نہ ہو سکی کیوں کہ ان ٹربائنز کو چلانے کے لئے اور نگرانی وچوکیداری کے لئے عملہ نہ رکھا گیا، چنانچہ کئی ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں حکومت کب تک عملہ اور بقایا نامکمل حصہ کی تکمیل کے لئے فنڈز فراہم کرے گی؟

(ب) یہ بھی بتائیں کہ کتنے ٹرانسفارمر چوری ہوئے اور کس کس دفعہ کے تحت کون کون سے تھانوں میں ایف آئی آر درج ہوئیں اور برآمدگی کی کیا پوزیشن ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میگا پراجیکٹ SPBUSP کے تحت چھ واٹر سپلائی سکیمز کے محاذ 54 عدد ٹیوب ویل نصب شدہ ہیں جن میں سے 14 عدد چالو ہیں جس سے صاف پانی کی سپلائی عوام الناس کو دی جارہی ہے اس کے علاوہ Non Functional سکیمز کو چالو کرنے کے لیے فنڈز کی دستیابی اور SNE کی منظوری حاصل کی جارہی ہے۔ کارروائی مکمل ہونے پر بقیہ سکیمز کی فی الفور تکمیل کراکر صاف پانی کی سہولت عوام الناس کو فراہم کردی جائے گی۔

(ب) 12 عدد ٹرانسفارمرز چوری ہوئے جن کی FIR زیر دفعہ 379 ت پ کے تحت تھانہ صدر بہاولپور، تھانہ بغداد الجدید بہاولپور و تھانہ سمہ سٹہ بہاولپور میں درج کرائی گئی ہے۔ تاحال کوئی برآمدگی نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2017)</u>

لیہ: گندے پانی کے جوہڑ کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1925: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیہ شہر کے وسط میں ریلوے روڈ یہ پر 9/8 ایکڑ پر ایک جوہڑ بن چکا ہے، جس سے لیہ شہر میں موذی بیماریاں ڈینگی، خسرہ، ملیریا پیدا ہورہی ہیں؟

(ب) کیا محکمہ اس گندے پانی کے جوہڑ کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ایم پی اے کے گھر کے سامنے ریلوے ٹریک کے ساتھ ریلوے کے ملکیتی زمین موجود ہے جو کہ ریلوے کالونی کے ساتھ ملحق ہے۔ریلوے کالونی کا استعمال شدہ پانی اس خالی جگہ میں جمع رہتا ہے جس سے دو چھوٹے جوہڑ بنے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کا رقبہ چالیس مرلہ ہے اس میں محلہ جہاں شاہ کی ایک نالی بھی شامل ہوتی ہے۔ جس کا رخ بدلنے کے لئے سکیم تیار کی جارہی ہے۔تاہم ٹی ایم اے لیہ باقاعدگی سے اس پانی میں لاروی سائیڈنگ کر رہی ہے۔مزید برآں ٹی ایم اے انتظامیہ نے ان جوہڑوں کو دوبار گندے پانی سے خالی کروایا ہے اور ریلوے اتھارٹیز کو درخواست کی ہے کہ اس گندے پانی کی نکاسی کے لئے مناسب بندوبست کریں۔

(ب)اس گندے پانی کے جوہڑوں کو ختم کرنے کے لئے ریلوے اتھارٹیز کو درخواست کی گئی ہے کیونکہ ریلوے کالونی کے لئے کوئی سکیم تیار کرنا ٹی ایم اے کے دائرہ کار میں نہیں آتی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2014)</u>

گوجرانوالہ: جناح لائبریری گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

*3698: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جناح لائبریری گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں آیا اور اس لائبریری کا بورڈ آف گورنرز کن افسران پر مشتمل ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ جناح لائبریری گوجرنوالہ کے بورڈ آف گورنرز کی پچھلے دس سال سے ایک بھی میٹنگ نہیں ہوئی ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ چیف لائبریرین کی اہم سیٹ پچھلے دو سال سے خالی پڑی ہے؟

(د)جناح لائبریری گوجرنوالہ کو کن کن اداروں یا لوگوں نے کتب donate کی ہیں اور کیا donate کی گئیں کتب کو لائبریری ریکارڈ میں درج کر لیا گیا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے پرانی کتب کو ہی نئی خریداری ظاہر کر کے رقم خورد برد کی جاتی ہے، حکومت مذکورہ بالا مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جناح لائبریری گوجرانوالہ کا قیام مورخہ 26 جون 1988 کو عمل میں آیا۔ مذکورہ لائبریری کا بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل افسران پر مشتمل ہے:۔

1۔	ڈی سی او گوجرانوالہ	(چیئرمین)
2۔	چیف لائبریرین جناح لائبریری گوجرانوالہ	(سیکریٹری)
3۔	ای ڈی او ایجوکیشن گوجرانوالہ	(ممبر)
4۔	ای ڈی او (کمیونٹی ڈویلپمنٹ) گوجرانوالہ	(ممبر)
5۔	تحصیل ناظم گوجرانوالہ	(ممبر)
6۔	ای ڈی او (کمیونٹی ڈیویلپمنٹ) گوجرانوالہ	(ممبر)
7۔	تحصیل ناظم گوجرانوالہ	(ممبر)
8۔	ای ڈی او (کمیونٹی ڈیویلپمنٹ) گوجرانوالہ	(ممبر)

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔ چیف لائبریرین کی سیٹ خالی ہے۔

(د) عطیہ دینے والوں میں پنجاب لائبریری فاؤنڈیشن لاہور اور دیگر مخیر حضرات شامل ہیں نیز جناح لائبریری گوجرانوالہ کو بطور عطیہ ملنے والی کتب کا باقاعدہ اندراج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو کتب لائبریری کے اپنے فنڈ یا بجٹ سے خریدی جاتی ہیں ان کا بھی باقاعدہ اندراج موجود ہے۔

(ہ)درست نہ ہے۔لائبریری میں آمدہ کتب اندراج رجسٹر میں درج کی جاتی ہیں اور ہر کتاب کا علیحدہ نمبر درج کیا جاتا ہے۔کسی کتاب پر دوبارہ نمبر لگانا ممکن نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26فروری 2015)

لاہور:حلقہ پی پی 148 میں واقع سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

*4072:میاں محمد اسلم اقبال:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 148 لاہور کی مندرجہ ذیل سڑکات وگلیات میں سٹریٹ لائیٹ کانظام درست نہ ہے؟

1۔مقبول روڈ،2۔گنج بخش روڈ،3۔مین روڈ سمن آباد وملحقہ اندرون این بلاک سمن آباد کلیاں،4۔رانجھا روڈ،5۔سلطان احمد روڈ،6۔پیر غازی روڈ،7۔پونچھ روڈ

(ب)حکومت کب تک مذکورہ سٹریٹ لائیٹس ٹھیک کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26فروری 2014تاریخ ترسیل 29اپریل 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یہ درست نہ ہے۔حکومت پنجاب نے سٹریٹ لائٹس کی پالیسی اس طرح وضع کی ہے کہ تین لائٹس میں سے دوبند رکھی جائیں گی اور ایک جلاکر توانائی کے بحران پر قابو پانا ہے۔لہذا حلقہ پی پی 148 کی سڑکوں اور گلیوں میں اس پالیسی پر عمل کیا جارہا ہے۔

(ب)سٹریٹ لائٹس کی مرمت ایک مسلسل عمل ہے جو پوراسال جاری رہتا ہے۔جہاں تک لائٹس کی خرابی کا تعلق ہے تو ایسی کوئی بات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4اگست 2014)

گلشن پارک گوجرانوالہ سے متعلقہ تفصیلات

*4427: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن پارک گوجرانوالہ سے سال 12-2011ء سے آج تک کتنی آمدن ہوئی، مدوائز اور سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پارک میں اشیاء کی فروخت اور جھولوں کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے اگر درست ہے تو ٹھیکیدار کے نام اور فروخت ہونے والی اشیاء کی ریٹ لسٹ، ٹھیکہ کی شرائط اور معیاد ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پارک میں فروخت ہونے والی اشیاء کے دام مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول کئے جاتے ہیں؟

(د) سال 12-2011ء سے آج تک پارک کی تزئین وآرائش اور بحالی پر کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) حکومت نے پارک میں سیاحوں کی دلچسپی کے لئے اب تک کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گلشن اقبال پارک گوجوانوالہ میں عوام الناس کو تفریح کی سہولیات مہیا کرنے کے ضمن میں مخصوص اراضی پر مشتمل فن لینڈ اور کینٹین قائم کی گئی ہے جس کو پراپرٹی رولز کی روشنی میں سالانہ کرایہ کے عوض میں نیلام کیا جاتا ہے، جس کے عوض وصول شدہ آمدن

سال 2011 تا 2014 تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	فن لینڈ گلشن اقبال پارک	کنٹین گلشن اقبال پارک
12-2011	69,61,130/- روپے	21,33,333/- روپے
13-2012	76,57,243/- روپے	20,24,167/- روپے

41,77,500/-روپے	78,25000/-روپے	2014-14

(ب) درست ہے۔

(i) گلشن اقبال پارک گوجرانوالہ میں مخصوص اراضی کو پراپرٹی رولز کی روشنی میں سالانہ کرایہ کے عوض بنام تسنیم احمد خان ولد محمد یامین خان سکنہ کامونکی نیلام کیا گیا ہے۔ جہاں پر کرایہ دار مذکورہ نے فن لینڈ قائم کرتے ہوئے جھولے / گیمز وغیرہ نصب کر رکھے ہیں اور موقع پر تمام نصب شدہ جھولوں کی شرح تکٹ کو بعداز منظوری مجاز اتھارٹی ہر جھولے کے اوپر آویزاں کیا گیا ہے۔

(ii) گلشن اقبال پارک میں مخصوص اراضی پر (دو پوائنٹ) کنٹین لگائی گئی ہیں جس کو سالانہ کرایہ کے عوض بنام عصمت اللہ ولد عبدالہادی سکنہ چک نظام گوجوانوالہ نیلام کیا گیا ہے۔ بمطابق شرائط نیلام کرایہ دار کنٹین تمام اشیاء خوردونوش مارکیٹ ریٹ کے مطابق فروخت کرنے کا پابند ہے۔

(ج) درست ہے۔ اس ضمن میں گاہے بگاہے ٹی ایم اے کے مجاز آفیسران گلشن اقبال پارک میں فروخت کردہ اشیا خوردونوش کے دام چیک کرتے رہتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ٹھیکدار مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہی خوردونوش کی اشیا فروخت کرے اور ریٹ لسٹ کو باقاعدہ طور پر کنٹین پر آویزاں کرے۔

(د) گلشن اقبال پارک میں سال 2011-12 میں 16,22,458/-روپے، سال 2012-13 میں 24,55,695/-روپے اور سال 2013-14 میں 7,86,413/-روپے خرچ کئے گئے۔

(ہ) گلشن اقبال پار 1978 کو تعمیر ہوا اور اب تک سیاحوں کی دلچسپی کے لئے فن لینڈ، مسجد، کنٹین، واکنگ ٹریک و بیٹھنے کے لئے بینچز فوارے، روز گارڈن جھیل اور Land Scaping کی تعمیر جیسے اقدامات کئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

ساہی وال: زیر زمین کڑوا پانی سے متعلقہ تفصیلات

*4504: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بستی اسٹیشن داد فتیانہ ضلع ساہیوال کا زیر زمین پانی کڑوا اور مضر صحت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بستی کے ساتھ بہنے والی نہر پر اگر ضلعی حکومت ساہیوال ٹیوب ویل لگا کر فلٹر پلانٹس نصب کر دے تو اس آبادی کی یہ مشکل حل ہو سکتی ہے؟

(ج) اگر ایسا ہے تو حکومت اس پر کب تک عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) بستی داد فتیانہ PP-223 ساہیوال میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی منظوری ڈسٹرکٹ سٹرینگ کمیٹی نے مورخہ 2015-07-25 کی میٹنگ میں دے دی ہے جس کا تخمینہ لاگت 1.600 ملین ہے اور یہ پراجیکٹ 2015-16 کے ADP میں شامل ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

راجن پور: سال 2013ء اور 2014ء میں منعقدہ جشن بہاراں کے پروگرام پر ہونے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4540: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013ء اور 2014ء میں ضلع راجن پور میں ضلعی حکومت کے زیر انتظام جشن بہاراں کے نام سے فیسٹیول منعقد کئے گئے تھے؟

(ب) جشن بہاراں کے کتنے پروگرام ضلع لیول پر اور کتنے پروگرام تحصیل لیول پر منعقد ہونے، ان کی الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

(ج) جشن بہاراں پر ضلع لیول پر اور تحصیل لیول پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز اور تحصیل وائز الگ الگ تفصیلات بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت نے ان جشن بہاراں میں ہونے والے اخراجات کا آڈٹ کروالیا ہے اگر نہیں تو کب تک آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2013 میں جشن بہاراں کا کوئی پروگرام منعقد نہ ہوا تھا البتہ سال 2014 میں مخیر حضرات کی مدد سے جشن بہاراں کے پروگرامز کا انعقاد عمل میں لایا گیا تھا۔

(ب) جشن بہاراں کے پروگرام مذکورہ کا انعقاد صرف سٹی راجن پور کی حد تک کیا گیا تھا اس کے علاوہ دیگر تحصیلوں میں کوئی پروگرام جشن بہاراں منعقد نہ کرایا گیا۔

(ج) جشن بہاراں پر ضلعی حکومت کی طرف سے کوئی اخراجات نہ کئے گئے تھے۔

(د) جشن بہاراں پر کسی قسم کے سرکاری اخراجات نہ کئے گئے اس لئے آڈٹ کرانے کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

صوبہ بھر میں رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کے لئے متعلقہ قانون کی وضاحت

*4547: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کے لاز کے تحت نئی رہائشی کالونی بنانے کے لئے کم از کم رقبہ 160 کنال ہونا لازمی ہے؟

(ب) تحصیل خان پور اور لیاقت پور میں کون کونسی ایسی رہائشی سکیمیں ہیں جو ان قوانین پر پوری نہیں اترتی اور ٹی ایم اے سے بھی منظور شدہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت خلاف قوانین بنائی گئی مذکورہ پرائیویٹ رہائشی سکیموں کے مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے کیونکہ پنجاب پرائیویٹ (سائٹ ڈویلپمنٹ) ہاؤسنگ سکیمز ریگولیشن 2005 کے تحت رہائشی سکیم کے لیے 160 کنال رقبہ مقرر تھا بعد ازاں پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے تحت رہائشی سکیم کے لیے 100 کنال کا رقبہ مقرر کیا گیا ہے اور اس سے کم رقبہ پر لینڈ سب ڈویژن ہو سکتی ہے مگر اس کے لیے قانون میں چند شرائط مقرر کر دی گئی ہیں۔

(ب) میونسپل کمیٹی میں کوئی ایسی سکیم نہ ہے جو قوانین پر پوری نہ اترتی ہو مگر ٹی ایم اے سے منظور شدہ ہو۔

(ج) میونسپل کمیٹی کی حدود میں کوئی بھی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم تعمیر نہ ہوئی ہے اگر کوئی غیر قانونی تعمیر ہوئی تو اس کے خلاف بمطابق لوکل گورنمنٹ ایکٹ مجریہ 2013 اور رولز کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

میونسپل کمیٹی خانپور

(الف) درست نہ ہے کیونکہ پنجاب پرائیویٹ (سائٹ ڈویلپمنٹ) ہاؤسنگ سکیمز ریگولیشن 2005 کے تحت رہائشی سکیم کے لیے 160 کنال رقبہ مقرر تھا بعد ازاں پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے تحت رہائشی سکیم کے لیے 100 کنال کا رقبہ مقرر کیا گیا ہے اور اس سے کم رقبہ پر لینڈ سب ڈویژن ہو سکتی ہے مگر اس کے لیے قانون میں چند شرائط مقرر کر دی گئی ہیں۔

(ب) مجوزہ رولز میں بنائے گئے قواعد وضوابط اور Criteria پر پورا اترنے والی پرائیویٹ رہائشی 31 عدد کالونیاں ایسی ہیں جن سے گورنمنٹ واجبات بمطابق رولز ریگولیشن اور ٹی ایم اے شیڈول وصول کر کے منظوری کے لئے زیر کارروائی ہیں۔ جبکہ غیر قانونی کالونیز کی اجازت بالکل نہ ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہاؤسنگ سکیم	کل رقبہ	کیفیت
1	گلشن اقبال ہاؤسنگ سکیم بائی پاس روڈ خانپور سال 1998	80 کنال 6 مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
2	خیابان اختر ہاؤسنگ سکیم اختر آباد خانپور سال 1998	78 کنال 4 مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
3	خیابان سیون ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم رحیم یار خان روڈ خانپور سال 2008	37 کنال 13 مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
4	گلشن اقبال فیز II ہاؤسنگ سکیم بائی پاس روڈ خانپور سال 2011	48 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
5	سلطان نگر ہاؤسنگ سکیم غریب آباد خانپور سال 2009	162 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
6	عظیم ٹاؤن I ہاؤسنگ سکیم جنرل بس اسٹینڈ خانپور سال 2012	40 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
7	عظیم ٹاؤن II ہاؤسنگ سکیم جنرل بس اسٹینڈ خانپور سال 2012	33 کنال 12 مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
8	بابر ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم ں نواں کوٹ روڈ خانپور سال 2012	89 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
9	خیابان اختر ہاؤسنگ سکیم فیز II عباسیہ کینال روڈ خانپور سال 2009	264 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
10	سٹی گارڈن ٹاؤن فیز I ہاؤسنگ سکیم پاکستان چوک خانپور سال 2011	64 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
11	سٹی گارڈن فیز II ٹاؤن ہاوسنگ سکیم بائی پاس روڈ خانپور سال 2011	64 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
12	گلشن ایمان ہاؤسنگ سکیم فیروزہ تحصیل خانپور سال 2011	96 کنال	منظوری زیر کارروائی ہے

13	خانپور گارڈن ہاؤسنگ سکیم پاکستان چوک تحصیل خانپور 2012	75کنال 15مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
14	راجہ سٹی گارڈن ہاؤسنگ سکیم ظاہر پیر روڈ تحصیل خانپور سال 2013	72کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
15	علی سٹی گارڈن ہاؤسنگ سکیم گڑھی اختیار ٹاؤن روڈ خانپور سال 2014	52کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
16	الجنت ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم فیروز تحصیل خانپور سال 2015	99کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
17	جاوید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم عباسیہ کینال تحصیل خانپور سال 2015	68کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
18	محمود ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم عباسیہ کینال تحصیل خانپور سال 2015	68کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
19	افضل گارڈن ہاؤسنگ سکیم ظاہر پیر روڈ تحصیل خانپور 2016	72کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
20	النور گارڈن ہاؤسنگ سکیم پاکستان کالونی تحصیل خانپور سال 2014	26کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
21	بلال ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم پاکستان کالونی تحصیل خانپور سال 2015	32کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
22	فرید گارڈن موضع تحصیل خانپور سال 2016	38کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
23	رحمان گارڈن ظاہر پیر روڈ خانپور سال 2016	96کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
24	گلشن فرحان ہاؤسنگ سکیم نواں کوٹ روڈ خانپور سال 2010	100کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
25	طلحہ ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم نواں کوٹ روڈ خانپور سال 2007	65کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
26	حامد ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم رحیم یار خان روڈ تحصیل خانپور سال 2008	54کنال 14مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
27	گلشن راوی ہاؤسنگ سکیم نواں کوٹ روڈ خانپور سال 2000	40کنال 10مرلے	منظوری زیر کارروائی ہے
28	جہاں آباد ہاؤسنگ سکیم نواں کوٹ روڈ تحصیل خانپور سال 2007	100کنال	منظوری زیر کارروائی ہے
29	احمد ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم ائیرپورٹ روڈ تحصیل خانپور سال 06-2005	53کنال	منظوری زیر کارروائی ہے

(ج) میونسپل کمیٹی خانپور کی حدود میں کوئی بھی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم تعمیر نہ ہوئی ہے اگر کوئی غیر قانونی تعمیر ہوتی تو اس کے خلاف بمطابق لوکل گورنمنٹ ایکٹ مجریہ 2013 اور رولز کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

صوبہ بھر میں رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کے لئے متعلقہ کی وضاحت

*4549: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کے لاز کے تحت نئی رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کے لئے کم از کم رقبہ 160 کنال ہونا لازمی ہے؟

(ب) لیہ شہر میں کتنی ایسی سکیمیں ہیں جو اس شرط پر پوری نہیں اترتی اور کتنی ایسی رہائشی سکمیں ہیں جو ٹی ایم اے سے منظور شدہ نہیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم ولینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے تحت ہاؤسنگ سکیم کے لئے کم از کم رقبہ 100 کنال مقرر ہے اور اس سے کم رقبہ پر لینڈ سب ڈویژن کہلاتی ہے۔

(ب) لیہ شہر میں کوئی ہاؤسنگ سکیم نہ ہے تاہم لینڈ سب ڈویژن سکیمیں ہیں جنکی تعداد بمطابق سروے 37 ہے جن میں سے 10 ٹی ایم اے منظور شدہ ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2015)</u>

گجرات میں فائر بریگیڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4682: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فائر بریگیڈ گجرات کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں؟

(ج) اس وقت کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پر کیوں نہیں کیا جارہا؟

(د) مذکورہ دفتر میں شہر کی آبادی کے مطابق مشینری / گاڑیاں و دیگر آلات موجود ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی گجرات 1982 میں معرض وجود میں آئی اور اُسی وقت سے فائر سروسز جاری ہیں۔

(ب) فائر بریگیڈ کی منظور شُدہ اسامیاں سکیل کے مطابق درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل نمبر	تعداد
1	فائر آفیسر	16	1
2	ڈرائیور	5	11
3	فائر مین	5	27
4	مکینک	1	1

(ج) نئے نظام کے تحت فائر بریگیڈ کا سٹاف حکومتِ پنجاب سے منظوری حاصل کرنے کے بعد بڑھایا گیا ہے۔ چونکہ حکومتِ پنجاب نے نئی تقرری پر پابندی لگائی ہے جس کی وجہ سے فائر بریگیڈ کا نظام چلانے کے لیئے ڈیلی ویجز (89) یوم کیلئے بھرتی کر کے کام کروایا جارہا ہے۔ 21 عدد اسامیاں ڈرائیور بمعہ فائر مین خالی ہیں جن پر ڈیلی ویجز پر ملاز مین رکھ کر کام لیا جارہا ہے۔

(د) 04 عدد فائر بریگیڈ گاڑیاں موجود ہیں جو کہ مکمل طور پر working condition میں ہیں اور فائر بریگیڈ کے متعلقہ تمام آلات بھی موجود ہیں۔ گجرات شہر میں ریسکیو 1122 بھی قائم ہو چکی ہے۔ جن کے پاس فائر بریگیڈ سے متعلق ہر قسم کا سامان موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2015)

ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4684: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی سرکاری اراضی کتنی اور کہاں کہاں ہے ؟

(ب) یہ اراضی کس کس کو ٹھیکہ / لیز/پٹہ پر کب سے دی ہوئی ہے،ان حضرات کے نام وپتہ جات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج)اس اراضی سے 13-2012ء اور 14-2013ء میں کتنی کتنی آمدن ہوئی اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹی ایم اے گجرات تقریباً 355 کنال 1 مرلے کی مالک ہے۔

(ب) ٹی ایم اے گجرات نے یہ اراضی دکانات کی شکل میں مختلف اشخاص کو لیز پر دے رکھی ہے۔

(ج)ٹی ایم اے گجرات کو مذکورہ بالا پراپرٹی سے سال 13-2012 اور 14-2013 میں بالترتیب 5299877 اور 6058281 روپے آمدن ہوئی جو کہ ٹی ایم اے کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2017)

بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں داخلہ کے لئے اوور ہیڈ برج بنانے کے لئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*5032: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل مریضوں کی ادویات خریدنے کے لیے جب ان کے Attendent یا مریض کو خود میڈیکل سٹورز تک پہنچنے کے لئے ٹریفک سے بھری سرکلر روڈ سے گزرتا پڑتا ہے ؟

(ب) کیا حکومت یہاں پر Over Head برج بنا کر دینے کا کوئی منصوبہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ منصوبہ کب تک شروع ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 اگست 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ بہاول پور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل مریضوں کے لواحقین کو ادویات خریدنے کے لیے ہسپتال کی دوسری طرف سرکلر روڈ بہاول پور گزر کے جانا پڑتا ہے کیونکہ تمام میڈیکل سٹورز سرکلر روڈ کی دوسری طرف ہیں سرکلر روڈ پر ٹریفک کا رش بہت زیادہ ہوتا ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن بہاولپور اس منصوبہ کو آئندہ مالی سال 18۔2017 کے ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

چکوک 10 اور 11 ج ب چنیوٹ میں لنک روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5173: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 10 اور چک نمبر 11 ج ب چنیوٹ کے لنک روڈ کی تعمیر ومرمت کس سال شروع کی گئی اس پر پتھر کب ڈالا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سڑک ابھی تک مکمل طور پر تعمیر نہیں کی گئی، ٹھیکیدار کا نام اور ٹھیکے کی مالیت کیا ہے؟

(ج) چنیوٹ کا جھرکن سلارہ روڈ کی آخری مرتبہ کب مرمت کی گئی تھی اور کیا یہ روڈ مرمت کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چک نمبر 10 اور چک نمبر 11 ج،ب کی تعمیر کا کام سال 15۔2014 میں شروع ہوا اور اس پر پتھر مورخہ 2015۔01۔15 کو ڈالا گیا۔

(ب) سڑک کا کام اب مکمل ہو چکا ہے ٹھیکدار کا نام ملک محمد اسلم ہے اور کام کی مدت تین ماہ تھی۔

(ج) اس روڈ کی لمبائی 5.50k.m ہے۔اس مالی سال میں 1.00 کلومیٹر سڑک مرمت کر دی گئی ہے اور بقیہ 4.50 کلومیٹر مطلوبہ فنڈز مہیا ہونے پر مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2016)

نورپور تا سکندر چوک مصروف ترین روڈ سے متعلقہ تفصیلات

*5182: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ 229 پاکپتن میں نورپور تا سکندر چوک ایک مصروف ترین روڈ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کا بیشتر حصہ بہت تنگ ہے اور کافی عرصہ سے اس روڈ کی تعمیر و مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کاشتکاروں کو اپنی فصلات منڈی تک لے جانے میں بہت دشواری پیش آتی ہے؟

(د) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس روڈ کو کھلا اور مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔اس سڑک کا 8.50 حصہ پہلے سے ہی کشادہ کیا جا چکا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) ضلعی حکومت اس روڈ کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے Sugar Cane Cess Development 2014-15 کے تحت سڑک کو مرمت کروانے کے لئے Rs.8.166 ملین روپے کی منظوری ہو چکی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لہذا جلد ہی اس روڈ کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مئی 2015)</u>

لاہور: گلی محلوں میں سلنڈر میں گیس بھرنے کی ایجنسیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5378: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی گلیوں، بازاروں میں سلنڈر میں گیس بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ایجنسیوں پر گھریلو سلنڈرز کے علاوہ رکشوں اور کاروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گیس سے یہ بھرے سلنڈر کسی بھی وقت پھٹ سکتے ہیں جس سے قیمتی مالی و جانی نقصان کا خطرہ ہے؟

(د) کیا ایجنسیوں کے مالکان ایجنسیوں کے لائسنس رکھتے ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایک کروڑ آبادی رکھنے والے شہر لاہور میں خطرناک کاروبار کرنے والے ایجنسیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2014)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب)درست ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔

(د)ایجنسیوں کے مالکان کے پاس لائسنس ہوتا ہے مگر چھوٹی دکانیں جو گیس ریفلنگ کرتی ہیں وہ بغیر لائسنس کے ہوتی ہیں۔

(ہ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور روزانہ کی بنیاد پر خطرناک کاروبار کرنے والی ایجنسیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

اندرون شہر لاہور میں گھروں کی دیکھ بھال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***5512: محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سال 2013-14 کے دوران Walled City Lahore Authority (WCLA) نے اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈیمونسٹریشن پراجیکٹ واقع محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور پراجیکٹ فیز۔I کا کام بذریعہ ٹینڈر اخبار اشتہار بمطابق ورلڈ بینک گائیڈ لائنز اور پیپر رولز 2012-04-17 کو میسر زقوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو ایوارڈ کیا گیا۔ پراجیکٹ فیز ون کی تکمیل 2014-03-31 کو ہوئی۔ والڈ سٹی آف لاہور پیکیج ون کی تعمیر کا ٹھیکہ میسر زقوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو دیا گیا۔ اس کا تخمینہ million 703.31 روپے رکھا گیا تھا اور اس کا اشتہار تین اخبارات میں دیا گیا۔

والڈسٹی آف لاہور اتھارٹی کے زیر اہتمام شاہی گزرگاہ کی ترقی و بحالی کا پراجیکٹ ورلڈ بینک کے تعاون سے شروع ہوا۔ اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد والڈ سٹی آف لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات مثلاً بجلی، پانی، گیس، مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ اندرون لاہور کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ کرنا ہے۔ مزید برآں اس پائلٹ پراجیکٹ کے منصوبے کے ذریعے والڈ سٹی آف لاہور کی سیاحت کا فروغ، معاشی حالت کی بحالی اور دہلی دروازے سے قلعہ لاہور تک شاہی گزرگاہ کے ثقافتی ورثہ کو منہدم ہونے سے بچانا بھی مقصود ہے۔

شاہی گزرگاہ دیگر بہت سی قدیم ثقافتی عمارات جیسے شاہی حمام، مسجد وزیر خان، سنہری مسجد اور بیگم شاہی مسجد پر مشتمل ہے۔ یہ راستہ اس طرز پر مبنی ہے جیسا کہ مغلیہ شہنشاہ دہلی سے لاہور آنے پر اس گذرگاہ کو اختیار کرتے تھے۔ اندرون لاہور میں غیر قانونی پلازوں اور مکانات کی تعمیر روک دی گئی ہے۔ نقشہ کی منظوری کے بغیر کوئی تعمیر نہ ہو سکتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق فائر سیفٹی کمیشن، ریسکیو 1122، فائر بریگیڈ سول ڈیفنس اور والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ اندرون لاہور کے مکینوں کے لئے ایمرجنسی سروسز کی دستیابی ممکن ہو سکے اور کسی بھی حادثہ سے نمٹنے کے لئے تیاری کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2015)

اندرون شہر لاہور میں مکان کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***5513: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر لاہور میں Walled City Authority Lahore کی اجازت کے بغیر کوئی مالک جائیداد اپنی عمارت یا مکان کی مرمت نہیں کر سکتا؟ وضاحت کی جائے۔

(ب) کیا حکومت جنگی بنیادوں پر اندرون شہر لاہور کو Renovation Complete کرنے کے ساتھ ساتھ پانی اور سیوریج اور پرانے نالوں کے زمین دوز جال کو بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال اور Renovation کے لئے زکوۃ فنڈ اور بیت المال کے اداروں سے اخراجات اور شہر کے مستحق شہریوں کے لئے فوری طور پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) والڈ سٹی ایکٹ، 2012 کی شق نمبر 28 اور 29 کے مطابق بلڈنگ یا سٹرکچر جو کہ والڈ سٹی میں موجود ہو اس کو اتھارٹی کی اجازت کے بغیر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ مزید یہ کہ پورے اندرون لاہور میں موجود بلڈنگز زندہ تاریخی ورثہ Living Heritage ہے۔ مرمت کی آڑ میں مالکان و قابضان تاریخی عمارات کی منہدم کر سکتے ہیں یا تاریخی ورثہ تباہ ہو سکتا ہے جس کے لئے اجازت کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ اتھارٹی مقامی حالات کا مشاہدہ کر کے مالکان کو مرمت کی اجازت دے اور مالکان مرمت کرتے وقت اتھارٹی کی ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(ب) حکومت اندرون لاہور میں پانی و سیوریج کے نظام کی بہتری کے لئے کوشاں ہے اور ارادہ رکھتی ہے کہ اندرون لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات یعنی پانی، بجلی، گیس اور مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرے۔ پیکیج فیز I (دہلی گیٹ تا چوک پرانی کوتوالی) کا کام مکمل ہو چکا ہے جس میں جدید طرز زندگی کی تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ پیکیج فیز۔II (پرانی کوتوالی تا اکبری گیٹ فورٹ لاہور) کے ٹینڈر کھولے جا چکے ہیں اور بہت جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج)ابھی تک کوئی ایسا منصوبہ پیش نہ کیا گیا ہے جس کے تحت اندرون شہر کی دیکھ بھال اور Renovation کے لئے زکوۃ فنڈ یا بیت المال کے اداروں سے اخراجات حاصل کر کے استعمال کئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

ناجائز تجاوزات ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

*5635: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ناجائز تجاوزات ہٹانے کے ایک دو گھنٹے بعد دوبارہ بحال ہو جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ریڑھیوں اور ٹھیلے والوں سے پیسے لے کر چھوڑ دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دکانوں کے سامنے لگائے جانے والے ٹھیلوں سے دکاندار کرایہ وصول کرتے ہیں؟

(د) کیا حکومت ایسے لوگوں کے لئے جو دکان خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ ریڑھیوں اور ٹھیلوں کو جب اٹھا کر ٹی ایم کے سٹور پر منتقل کر دیا جاتا ہے تو اس سامان کو باقاعدہ منظور شدہ شیڈول کے مطابق جرمانہ کرنے کے بعد چھوڑا جاتا ہے۔

(ج) اگر کوئی دکاندار ریڑھی والوں سے پیسہ وصول کرتا ہے تو اس کا تعلق ٹی ایم ایز سے نہ ہے۔

(د)حکومت کی ہدایت کے مطابق ٹی ایم ایز ریڑھی والوں کے لئے ایسی جگہیں مخصوص کر رہی ہے جس سے آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔اس کے علاوہ ماڈل بازار واقع چائنہ سکیم میں بنایا گیا ہے جہاں پر کوئی بھی خوانچہ فروش درخواست دے تو اس کو اسٹال الاٹ کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

ساہیوال: کمیر میونسپل کمیٹی میں سیوریج سسٹم ناقص ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5674:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال، کمیر میونسپل کمیٹی کا سیوریج سسٹم انتہائی ناقص ہو چکا ہے جس کی وجہ سے گندہ پانی ہر وقت گلیوں اور سڑکوں پر کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا سیوریج سسٹم کی بہتری کے لئے کوئی فوری مثبت اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی 222 میں اکثریت سیوریج سسٹم چینج ہو چکا ہے اور جگہ جگہ سے سیوریج Seepage اور Leakage کا شکار ہے؟

(د) اس حلقہ میں سیوریج سسٹم کی کی زبو حالی کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے مزید یہ کہ مذکورہ حلقہ کے سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے اور نئے منصوبہ جات سے بھی آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صدر بازار کمیر اور ملحقہ گلیوں میں سیوریج لائن تقریباً 30 سال پرانی ہے۔اور آبادی میں مسلسل اضافہ ہونے کی وجہ سے اوور لوڈ ہو چکی ہے۔اور کئی جگہ سے پائپ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے سیور لائن بلاک ہو جاتی ہے جس سے پانی اوور فلو ہو جاتا ہے۔ جس کو پمپنگ کر کے نکال دیا جاتا ہے۔

(ب)مذکورہ علاقہ کے سیوریج سسٹم کی بہتری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے مبلغ 8.600 ملین روپے کی خطیر رقم درکار ہے۔ اگر فنڈز مہیا کیے جائیں تو سیوریج سسٹم کو بہتر کروا سکتے ہیں۔

(ج)حلقہ پی پی 222 دیہی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔اس لیے سیوریج سسٹم کی متعلقہ یونین کونسل / یوزر کمیٹی دیکھ بھال اور مرمت کا کام کرتی ہے۔TMA صرف شہری علاقہ جات کو سروسز مہیا کرتی ہے۔

(د)ٹی ایم اے کے پاس ڈیڑھ کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈز تھے جو ایم پی اے صاحبان کی مشاورت سے بمطابق حلقہ سکیمیں لے کر کام شروع کروا دیئے گئے ہیں۔اگر سیوریج کی بحالی کے سلسلہ میں گورنمنٹ کی جانب سے فنڈز مہیا ہو جائیں تو سیوریج کی امپرومنٹ / مرمت کا کام کروایا جا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

چنیوٹ: ضلع میں گزرنے والے ڈرینج نالوں سے متعلقہ تفصیلات

*5781:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع چنیوٹ میں ڈرینج نالے کتنے ہیں اور کس کس علاقے سے گزر رہے ہیں۔ تمام نالہ جات کے ناموں سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ڈرینج نالہ کی صفائی کتنی مدت بعد کی جاتی ہے۔کیا ضلع چنیوٹ کے تمام ڈرینج نالہ جات کی صفائی بروقت ہوتی رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل 36 ڈرینج نالے ہیں۔ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

<u>سی۔او ہیڈ کوارٹر چنیوٹ:</u>

ا۔ نالہ ڈسپوزل ورکس سٹیلائیٹ ٹاؤن تار جوعہ چوک، چنیوٹ ۲۔ نالہ تھانہ سٹی روڈ تار جوعہ چوک چنیوٹ ۳۔ نالہ ڈسپوزل ورک معظم شاہ تادریائے چناب ۴۔ نالہ ڈسپوزل ورکس معظم شاہ چوک چنیوٹ ۵۔ نالہ سلارہ روڈ چنیوٹ ٦۔ نالہ سوئی گیس روڈ محلہ رائے چند چنیوٹ ۷۔ نالہ محلہ چاہ ٹیبانوالہ چنیوٹ ۸۔ نالہ محلہ راجے والی چنیوٹ

<u>سی۔او یونٹ بھوآنہ:</u>

ا۔ دوطرف نالہ جات چنیوٹ روڈ۔ ۲۔ نالہ ڈسپوزل سکیم تا سیم نہر۔ ۳۔ نالہ ٹینکی بازار۔ ۴۔ نالہ ڈسپوزل روڈ۔ ۵۔ نالہ محلہ ارشاد

<u>سی۔او یونٹ لالیاں:</u>

ا۔ جھنگ روڈ مین نالہ۔ ۲۔ حجرہ روڈ نالے، مین سڑک، دوطرف نالہ حجرہ روڈ۔ ۳۔ نالہ لاری اڈا۔ ۴۔ نالہ محمد صدیق لالی پارک روڈ۔ ۵۔ نالہ ریلوے روڈ۔ ٦۔ دونوں اطراف نالہ بنگلہ روڈ۔ ۷۔ نالہ سانگرہ روڈ۔ ۸۔ نالہ محلہ طارق آباد۔ ۹۔ نالہ ڈاکخانہ روڈ۔ ۱۰۔ نالہ ڈاکٹر بشیر روڈ۔ ۱۱۔ نالہ جامع مسجد روڈ۔

<u>سی۔او یونٹ چناب نگر:</u>

ا۔ اقصیٰ روڈ تا یونائیٹڈ بینک، یونائیٹڈ بینک تا لاری اڈا۔ ۲۔ اقصیٰ روڈ حبیب بینک تا گلشن نرسری۔ ۳۔ یادگار روڈ لطیف جوس کارنر تا سرائے مسرور۔ ۴۔ کالج روڈ اقصیٰ چوک تا ہائی سکول۔ ۵۔ راجے کی روڈ اقصیٰ چوک تا دارالخیر چوک۔ ٦۔ اقصیٰ چوک تا رحمان کالونی۔ ۷۔ چھنیاں دارالشکر تا ڈسپوزل ورکس مسلم کالونی۔ ۸۔ دارالرحمت کچا بازار دونوں اطراف۔ ۹۔ دارالعلوم کوٹ وساوا روڈ۔ ۱۰۔ باب الابواب کشمیر ہوٹل تا کچی آبادی۔ ۱۱۔ دارالیمن ٹول پلازہ تا کوارٹر درویشاں۔ ۱۲۔ ساہیوال روڈ سیکٹر چوک تا طاہر آباد شیلر۔

(ب) ڈرینج نالہ کی صفائی ہر 15 دن بعد کی جاتی ہے۔ مندرجہ بالا تمام ڈرینج نالہ جات کی صفائی بروقت ہوتی رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور سے باہر جانے والی بسوں / ویگنوں سے فی پھیرا فیس وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*5836: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب کوئی بس، ویگن وغیرہ سواریاں لے کر لاہور سے باہر جانے کے لئے نکلتی ہے تو اس سے فیس لی جاتی ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو فی پھیرا کتنی فیس لی جاتی ہے Category Wise تفصیل بتائی جائے؟

(ج) سال 2013ء سے لے کر آج تک اس مد میں کتنی رقم وصول ہوئی اور اس رقم کا مصرف کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جن گاڑیوں کے روٹ پرمٹ جنرل بس سٹینڈ سے شروع / اختتام پذیر ہوتے ہیں سے نوٹیفیکیشن نمبری Supdtt/Adr/270 مورخہ 08.05.2014 کے مطابق فیس وصول کرتی ہے۔

(ب) فیس کی Category Wise تفصیل حسبِ ذیل ہے:

نان اے سی بس: تمام نان اے سی بسوں سے۔/300 روپے فیس وصول کی جاتی ہے اور جن بسوں کا کرایہ۔/300 روپے سے زائد ہو ان سے فیس ایک ٹکٹ فی پھیرا وصول کی جاتی ہے۔

اے سی بس: تمام نان اے سی بسوں سے۔/500 روپے فیس وصول کی جاتی ہے اور جن بسوں کا کرایہ۔/500 روپے سے زائد ہو ان سے فیس ایک ٹکٹ فی پھیرا وصول کی جاتی ہے۔

انٹر سٹی ویگن (36 سیٹ تک): بمطابق روٹ ایک سواری کے کرایہ کے برابر فی پھیرا فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) سال 2013 سے لے کر اب تک تقریباً مبلغ۔/90,00,00,000 روپے وصول ہو چکے ہیں جو کہ دوسرے موصولات کے ساتھ خزانہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں جمع کروائے جاتے ہیں اور یہ آمدنی ملازمین کی تنخواہوں، بلوں کی ادائیگی اور دوسرے سائر اخراجات پر خرچ کیے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

برتھ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے درپیش مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

*5895: محترمہ کنول نعمان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ برتھ سرٹیفکیٹ 20 سال عمر تک جاری کرنے کا اختیار سیکرٹری یو سی کے پاس ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 20 سال عمر کے بعد 21 سال عمر سے اوپر تک برتھ سرٹیفکیٹ جاری کروانے کے لئے سائل کو ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر II سے درخواست اے سی کو مارک کروانا پڑتی ہے، اے سی متعلقہ تحصیلدار، تحصیلدار اپنے ماتحت قانونگو اور پٹواری کو رپورٹ کرنے کے لئے درخواست مارک کرتا ہے پھر اسی طرح پٹواری سے قانونگو، قانونگو سے تحصیلدار، تحصیل دار سے اے سی رپورٹ پر دستخط کر کے متعلقہ ڈی او ایچ کو اپنی سفارشات برائے برتھ سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے اور ڈی او ایچ متعلقہ پھر اپنے ای ڈی او ہیلتھ کو ارسال کرتا ہے اور ای ڈی او ہیلتھ دوبارہ سیکرٹری یو سی کو یہ تمام Process ارسال کرتا ہے پھر جا کر سیکرٹری یو سی برتھ سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے، اتنا Process سائیلن کے لئے پریشانی کا باعث ہے؟

(ج) کیا حکومت 21 سال اور اس کے اوپر تک کا برتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار بھی سیکرٹری یو سی کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے بلکہ سیکرٹری یونین کونسل صرف 60 دن تک بچوں کی پیدائش کا اندراج کر سکتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ پیدائش اندراج ماڈل بائی لاز کے تحت ہر چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر یونین کونسل، بفراہمی اختیارات زیر دفعہ، پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 شیڈول ہفتم زیر دفعہ 72(1)(M) اور 72(2)(1) اور بطور چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی شیڈول نہم زیر دفعہ 81(2)(f) اور 81(2)(x) کے تحت پیدائش / اموات کے بائی لاز منظور کرکے عوام کی آگاہی کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ پیدائش کے اندراج کا شیڈول درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نوعیت	مدت	ذمہ داری	درکار وقت
1	نارمل اندراج	60 یوم	سیکریٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی	3 یوم
2	لیٹ اندراج	61 یوم تا 7 سال	چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر / میونسپل کمیٹی	7 یوم
3	بعد از معیاد اندراج	7 سال سے زائد	متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر برائے تصدیق رہائش اور متعلقہ میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال برائے تعین عمر	20 یوم

(ج) 21 سال اور اس سے زائد عمر تک کے برتھ سرٹیفیکیٹ کا اختیار سیکریٹری یونین کونسل کو دینے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔ کیونکہ یہ لیٹ اندراج کے زمرے میں آتا ہے اور 7 سال سے زائد عمر کا اندراج کم

عمری کے جرائم(Juvenile Justice)کی کیٹیگری پر آتا ہے اس لئے اس کی منظوری لینا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

ڈیرہ غازی خان میں ٹی ایم اے کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5994: سردار محمد جمال خان لغاری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں صفائی کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ٹی ایم اے کے کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں، ان کی تفصیل یوسی وائز بتائیں؟

(ب) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس شہر میں تعینات عملہ صفائی افسران اور وی آئی پی کے گھروں پر کام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے شہر بھر میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس بابت اس شہر میں تعینات عملہ صفائی اور ان کے افسران کی ڈیوٹی کے متعلق تحقیقات کروانے اور اس شہر کی مناسب طریقہ کے تحت صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6مارچ 2015تاریخ ترسیل 23اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر میں صفائی کے عملہ (ٹی ایم اے) کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عملہ صفائی دن رات ڈیرہ غازی خان شہر کی صفائی کے لئے کوشاں ہے ہر ملازم اپنی اپنی ڈیوٹی کر رہاہے۔ تفصیل عملہ وجائے تعیناتی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آفیسران و عملہ صفائی اپنی اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ شہر ڈیرہ غازی خان میں صفائی کی بہتری کے لئے مزید اقدامات کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ صفائی کو اور بہتر کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

ہری پور سے سندھے خان سڑک سے متعلقہ تفصیلات

*6147:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 229 میں ہری پور سے سندھے خان روڈتک پکی سڑک بنانے کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ہری پور سے چک نمبر 59ایس پی تک پکی سڑک بنادی گئی جبکہ چک 59 ایس پی سے چک شاہو بلوچ سے گزرتی ہوئی سندھے خان روڈتک ویسے ہی چھوڑ دی گئی ہے؟

(ج) اگر درج بالا جزو کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چک 59ایس پی سے سندھے خان روڈتک پکی سڑک بنانے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27فروری 2015تاریخ ترسیل 30اپریل 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ہری پور سے چک نمبر SP/59تک پکی سڑک بنادی گئی ہے لیکن چک نمبر SP/59 سے چک شاہو بلوچ سے گزرتی ہوئی سندھے خان روڈتک سڑک منظور نہ ہوئی ہے۔

(ج) چک نمبر SP/59 سے سندھے خان روڈتک سولنگ لگاہوا ہے، لوگ یہی راستہ آنے جانے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور پکی سڑک بنانے کے لیے فنڈز درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل 2017)

سچا سودا تا ننکانہ صاحب سڑک کی تعمیر ومرمت کا مسئلہ

*6479:جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سچا سودا تا ننکانہ صاحب بائی پاس روڈ کو پہلی بار کب تعمیر کیا گیا؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ سچا سودا بائی پاس جی ٹی روڈ ماناوالہ تک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے سکھ یاتریوں کو سچا سودا سے ننکانہ صاحب آنے جانے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں؟
(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سچا سودا تا ننکانہ صاحب کو پہلی بار 07-2006 میں تعمیر کیا گیا۔
(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس میں گھڑے پڑے ہوئے ہیں۔ یہ بھی درست ہے کہ سکھ یاتریوں کو مذکورہ سڑکوں پر سے گزرتے ہوئے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ یہ سڑک صوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں نہ ہے اس لئے صوبائی معیار کے مطابق تعمیر نہیں کی جاسکتی۔
(ج) اگر حکومت اس سڑک کی تعمیر یا مرمت کے لئے فنڈز مہیا کر دیتی ہے تو اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا کام کروا دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

سانگلہ ہل سکھیکی روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار سے متعلقہ تفصیلات

*6482: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل سکھیکی روڈ اور بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟
(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک اور بائی پاس کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا حکومت عوام کو حادثات سے محفوظ رکھنے کے لیے پنڈوریاں انٹرچینج ایم 3 سے شاہ کوٹ تک سڑک دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے تاہم محکمہ پرونشل ہائی وے نے مئی 2015 میں پیچ ورک کر کے سڑک کی حالت بہتر کی ہے۔

(ب) ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کی اس سلسلہ میں کوئی سکیم نہ ہے۔

(ج) ضلعی حکومت ننکانہ صاحب کی اس سلسلہ میں کوئی سکیم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

راجن پور: حاجی پور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*6775: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل حاجی پور ضلع راجن پور میں زیر زمین پانی کڑوا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ یونین کونسل میں این جی او کی جانب سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں اور کام کر رہے ہیں اگر ہیں تو تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل کے رہائشیوں کو میٹھا پانی / واٹر فلٹریشن پلانٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) حاجی پور میں NGOs (سنگی فاؤنڈیشن) نے 21-08-2015 کو ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ لگایا جو کہ اس وقت کام کر رہا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب یونین کونسل حاجی پور ضلع راجن پور کے مکینوں کو میٹھا پانی فراہم کرنے کے لئے مزید فلٹریشن پلانٹ جلد از جلد لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

25 اپریل 2017 — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 26 اپریل 2017 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	4549-1925-1927
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5032-5038-2500
3	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	5674-4901-3564
4	چودھری اشرف علی انصاری	4427-3698-4426-4425
5	محترمہ نجمہ بیگم	5005
6	میاں محمد اسلم اقبال	4072
7	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	4504
8	سردار علی رضا خان دریشک	4540
9	قاضی احمد سعید	4547
10	محترمہ خدیجہ عمر	4684-4682
11	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5781-5173
12	جناب احمد شاہ کھگہ	6147-5182
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	5836-5378
14	محترمہ نگہت شیخ	5513-5512
15	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5635
16	محترمہ کنول نعمان	5895
17	سردار محمد جمال خان لغاری	5994
18	جناب فیضان خالد ورک	6479

6482	جناب طارق محمود باجوہ	19
6775	محترمہ لبنیٰ فیصل	20